السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کہا جاتا ہے شمال کی جانب پاؤں پھیلانا جائز نہیں ہے ؟ کیا یہ صحیح ہے ؟ (آپ کا بھائی : اسماعیل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحولاوالاقوۃالاباللہ۔

یہ غلط ہے بلکہ صریح جھوٹ ہے جواز اور عدم جواز دلیل سے ثابت ہوتا ہے تو دلیل کہاں ہے ؟ تو اصل برأت اصلیہ ہے ۔

دوسری بات یہ کہ کیا شمال کوئی عظمت والی چیز ہے جس کی ہم عظمت کریں ، یہ شیطان ہی کی القاء کی ہوئی بات ہے تاکہ لوگوں کا دین فاسد ہو شاید یہ مشرکوں کا قول ہے جو ہر مدفون کی تعظیم اور عبادت کرتے ہیں ۔

تیسری بات یہ کہ باب ادب میں ہم نے ذکر کیا ہے کعبہ معظمہ کی طرف باؤں پھیلانے کی منع کی بھی کوئی دلیل موجود نہیں ۔ ہم نے وہاں عام دلیلوں سے استدلال کیا ہے جس سے اس کی طرف پاؤں پھیلانے کی کراہت واجب ہوتی ہے توجس کا دعویٰ ہو کہ پاؤں پھیلانا جانب شمال میں جانب جنوب میں جائز نہیں یا مکروہ ہے تو دلیل پش کرے ورنہ باز آجائے ، وبااللہ التوفیق ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص142

محدث فتویٰ